تین روزہ قومی کانفرنس

اسلامی قانون کی آفاقیت

بین الاقوامی فوجداری قانون اور حقوق انسانی

29-31 مارچ 2022

تعارف

بین الاقوامی قانون اپنی حالیہ تاریخ میں متعدد اہم تبدیلیوں سے گزرا ہے۔ بین الاقوامی نظام قانون میں بین الاقوامی فوجداری قانون، بین الاقوامی قانون برائے حقوق انسانی، بین الاقوامی ماحولیاتی قانون اور بین الاقوامی قانون برائے تجارت وسرمایہ کاری جیسے کئی نئے شعبے ابھر کر سامنے آئے ہیں۔ اس پیش رفت کے نتیجے میں نہ صرف یہ کہ بین الاقوامی قانون میں کئی نئے اصول اور قواعد متعارف ہوئے ہیں، بلکہ بہت سے نئے علمی موضوعات پر تحقیق وجستجو کے دروازے کھلے ہیں۔ نتیجتاً جدید بین الاقوامی قانون کے ہر شعبے میں قابل قدر علمی کام ہوا ہے اور تسلسل سے جاری ہے۔

بین الاقوامی برادری کا ایک اہم حصہ ہونے کے ناتے، مسلم دنیا کے لیے یہ پیش رفت خاص طور پر بین الاقوامی فوجداری قانون اور بین الاقوامی قانون برائے انسانی حقوق خصوصی توجہ اور تحقیق کی متقاضی ہے۔ جیسا کہ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ انسانی حقوق کے کئی معاملات پر بین الاقوامی قانون اور اسلامی قانون کے درمیان اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ اس کے پیش نظر کسی حتمی نتیجے پر پہنچنے سے پہلے ان جیسے امور کا اسلامی قانون کے اصولوں کی روشنی میں مطالعہ کیا جانا چاہیے۔

اسلامی قانون میں السیَر کے عنوان سے اصول وضوابط کا ایک ایسا مجموعہ پایا جاتا ہے جو ان جیسے تمام امور کے بارے میں راہنمائی فراہم کرتا ہے۔ البتہ ضرورت اس امر کی ہے کہ بین الاقوامی قانون میں حالیہ تبدیلیوں کا بغور جائزہ لیا جائے اور اسلامی قانون میں ان سے متعلقہ اصولوں کو نمایاں کیا جائے؛ تاکہ یہ بات واضح ہو سکے کہ جدید بین الاقوامی قانون اسلامی قانون سے کس قدر ہم آہنگ ہے۔ یہ کانفرنس اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔

اغراض ومقاصد

أ. اسلامی بین الاقوامی قانون کی جامعیت کو اجاگر کرنا
ب. اسلامی قانون کی روشنی میں بین الاقوامی قانون میں جدید پیش رفت کا جائزہ
ج. بین الاقوامی قانون برائے انسانی حقوق کی اسلامی قانون کے ساتھ مطابقت کا جائزہ اور متنازع امور کی نشان دہی
د. بین الاقوامی فوجداری قانون کے حوالے سے اسلامی اصولوں کی وضاحت

بنیادی موضوعات

أ. بین الاقوامی اسلامی قانون کی جامعیت
ب. اسلام کا فوجداری قانون اور بین الاقوامی فوجداری قانون
ج. اسلامی قانون اور بین الاقوامی قانون برائے انسانی حقوق

زبانیں

اردو۔ انگریزی

مقامِ انعقاد

علامہ اقبال آڈیٹوریم، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی
فیصل مسجد کیمپس۔ اسلام آباد

شرکاء

ججز / وکلاء
اساتذہ و محققین / علماء ومفتیانِ کرام
طلبہ
متعلقہ اداروں کے نمائندے

مقالہ نگاروں کے لیے ہدایات

- مقالے کا خلاصہ ایم ایس ورڈ میں زیادہ سے زیادہ ۳۰۰ الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیے، جس کے ساتھ مقالہ نگار کا تفصیلی کوائف نامہ (CV) منسلک ہو، خلاصہ اور کوائف نامہ ای میل کے ذریعے shariah.conf@iiu.edu.pk پر ارسال کیا جائے۔
- مقالے کا موضوع کانفرنس کے بنیادی موضوعات سے باہر نہ ہو اور کانفرنس کے اہداف و مقاصد کو سامنے رکھ کر تیار کیا جائے۔
- زبان وبیان کی صحت، اسلوبِ نگارش کی پختگی، نیز مصادر ومراجع کی درستی کا پورا اہتمام ہو۔
- مقالہ، مقالہ نگار کی ذاتی تحقیق کا نتیجہ ہو اور پہلے کسی بھی جگہ شائع شدہ یا کسی کانفرنس یا سیمینار میں پیش نہ کیا گیا ہو۔
- مقالہ بشمول حوالہ جات زیادہ سے زیادہ A-4 سائز کے تیس صفحات پر مشتمل ہو۔
- حوالہ جات شکاگو مینول ۲۰۱۶ کے طرز پر ہونے ضروری ہیں۔
- مقالے کے پہلے صفحے پر مقالے کا عنوان، مقالہ نگار کا نام، عہدہ، ادارے سے وابستگی اور خط وکتابت کے لیے ای میل درج ہونا چاہیے۔
- ضمیمہ جات، مصادر ومراجع اور فہرست مقالے کے آخر میں درج کیے جائیں۔
- پیش کردہ تمام مقالات کو پلیجرازم کے مراحل سے گزارنے کے بعد جائزہ کے لیے متعلقہ کمیٹی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔
- موجودہ حالات کے تناظر میں اگر کانفرنس میں حاضری ممکن نہ ہوئی تو شریک ہونے والے مقالہ نگار آن لائن شرکت کریں گے۔

اہم تاریخیں

خلاصہ جات بھیجنے کی آخری تاریخ	۴ فروری ۲۰۲۲ء
منظور شدہ خلاصہ جات کا اعلان	۱۱ فروری ۲۰۲۲ء
مقالہ بھیجنے کی آخری تاریخ	۱۱ مارچ ۲۰۲۲ء
منظور شدہ مقالات کا اعلان	۱۸ مارچ ۲۰۲۲ء

برائے رابطہ

ڈاکٹر شمس الحق امین (فوکل پرسن)
+92 51 9263451

حافظ احمد وقاص (سیکرٹری کانفرنس)
0331-5377616
shariah.conf@iiu.edu.pk

شریعۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد